WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دل فرقت کوئے نبی اچھی نہیں

رحم کی سرکار میں پرسش ہے ایسوں کی بہت
اے دل اچھا ہے اگر حالت مری اچھی نہیں

تیرہ دل کو جلوۂ ماہِ عرب درکار ہے
چودھویں کے چاند تیری چاندنی اچھی نہیں

کچھ خبر ہے میں برا ہوں کیسے اچھے کا بُرا
مجھ بُتے پر زاہدو طعنہ زنی اچھی نہیں

اس گلی سے دُور رہ کر کیا مریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زندگی اچھی نہیں

اُنکے در کی بھیک چھوڑیں سروری کے واسطے
اُنکے سر کی بھیک اچھی سروری اچھی نہیں

خاک اُنکے آستانے کی منگادے چارہ گر
فکر کیا حالت اگر بیمار کی اچھی نہیں

سایۂ دیوار جاناں میں ہو بست خاک پر
آرزوئے تاج و تختِ خسروی اچھی نہیں

بارہ عصیاں کی ترقی سے ہوا ہوں جاں بلب
مجھکو اچھا کیجئے حالت مری اچھی نہیں

ذرّہ طیبہ کی طلعت کے مقابل اے قمر
گھٹتی بڑھتی چار دن کی چاندنی اچھی نہیں

موسمِ گل کیوں دکھائے جاتے ہیں یہ سبز باغ
دشتِ طیبہ جائیں گے ہم رہزنی اچھی نہیں

بے کسوں پر مہرباں ہے رحمتِ بیکس نواز
کون کہتا ہے ہماری بے کسی اچھی نہیں

بندہ سرکار ہو پھر کی خدا کی بندگی
ورنہ اے بندے خدا کی بندگی اچھی نہیں

روسیہ ہوں منہ اُجالا کردے اے طیبہ کے چاند
اس اندھیرے پاکھ کی یہ تیرگی اچھی نہیں

خار ہائے دشتِ طیبہ چبھ گئے دل میں مرے
عارضِ گل کی بہار عارضی اچھی نہیں

صبح محشر چونک اے دل جلوہٗ محبوب دیکھ
نور کا تڑکا ہے پیارے کاہلی اچھی نہیں

اُنکے در پر موت آجائے تو جی جاؤں حسنؔ
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں